سرپرستی اعلیحضرت سکندر صولت دارا حشمت میجر جنرل ہز ہائنس عالیجاہ فرزند دلپذیر دولت انگلشیہ
مخلص الدولہ ناصر الملک امیر الامراء نواب سر سید محمد حامد علیخاں بہادر مستعد جنگ [illegible]

پائندہ باد سرکار رامپور

دبدبۂ سکندری

زندہ باد تاجدار رامپور

[illegible]

[illegible]	الشت طبع ہر [illegible] و نسق زیادہ در شہرہ شہر دور گردا عب جلال [illegible]	دل باین وقیع است [illegible] سطوت شاہ ما [illegible] دبدبۂ سکندری

اشتہار ضوابط اخبار دبدبۂ سکندری [illegible]

[illegible] سال [illegible] ریاست رامپور [illegible]

[illegible] شائع ہوتی ہیں۔

[illegible]

[illegible] اخبار [illegible] بیان کرتے ہیں [illegible] اخبار [illegible] اس کے خلاف اخبار [illegible] ذریعہ سے وصول کرے [illegible] مضامین [illegible] اشتہارات [illegible] کوئی قانونی قباحت [illegible] اخبار [illegible] سرکاری [illegible] نمونہ اخبار کے لئے [illegible] جواب طلب امر کے لئے جوابی کارڈ بھیجے

نرخنامۂ اشتہارات تجارتی اخبار دبدبۂ سکندری [illegible]

[illegible]	پورا صفحہ	ایک کالم	نصف کالم	چوتھائی کالم	مدت طبع
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک بار
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	دو بار
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	تین بار
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	چھ ماہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	ایک سال

دبدبۂ سکندری رامپور

۱۴ رمضان مبارک سنہ ۱۳۴۸ھ مطابق ۱۴ فروری سنہ ۱۹۳۰ء

شب قدر

چونکہ شب قدر سال بھر کی راتوں میں افضل و اجل رات ہے اور یہ رات رمضان مبارک ہی میں ہوتی ہے اس لئے آج کے افتتاحیہ میں شب قدر پر تبصرہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

حضرت سیدنا امام اعظم ابو حنیفہ سراج امت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ شب قدر رمضان مبارک میں ہوتی ہے اور نہیں معلوم کہ وہ کون سی رات ہے کبھی اول ہو جاتی ہے اور کبھی بعد کو ہوتی ہے۔

صاحبین کے نزدیک تقدم و تاخر نہیں شب تو معین ہے لیکن ہمیں اس کا علم نہیں۔

قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ علماء کرام نے اس کے محل میں اختلاف کیا ہے بعض نے کہا کہ وہ کسی سال میں کوئی شب ہوتی ہے اور کسی سال میں کوئی اور شب۔

امام مالک و ثوری و احمد و اسحاق و ابو ثور کا یہی قول ہے دوسرے علماء نے فرمایا کہ وہ رمضان کے عشرہ اواخر میں منتقل ہوتی ہے۔

بعض علماء نے فرمایا کہ وہ معین شب ہے کبھی منتقل نہیں ہوتی۔

حضرت ابن عمر اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ایک جماعت کا قول ہے کہ وہ رمضان کی کوئی شب ہے۔

بعض حضرات نے فرمایا کہ عشرہ آخر کی طاق راتوں میں سے کوئی شب ہے۔

بعض کا قول ہے کہ وہ رمضان مبارک کی ستائیسویں شب ہے اسی پر اکثر علماء کرام ہیں۔

شب قدر کی وجہ تسمیہ اس شب کو شب قدر اسلئے کہتے ہیں کہ اس میں ارزاق و آجال اور حوادث و واقعات تمام سال کے مکتوب ہوتے ہیں جیسا کہ فرمایا حضرت رب العزت تبارک و تعالیٰ نے کہ اسمیں ہر حکمت والا کام فیصل کیا جاتا ہے۔

قدر کے معنی اندازہ کے ہیں اور اس معنی سے دال کو ساکن پڑھنا جائز ہے اور مشہور دال کی حرکت ہے بعضوں نے کہا کہ عظمت اور شرافت کی وجہ سے اس شب کا نام شب قدر ہے اور اس قسم کی ترکیب حاتم الجود کے قبیل سے ہے بعضوں نے کہا کہ اس شب میں عبادت کرنے والا صاحب قدر ہو جاتا ہے اور اس شب کی عبادت کی قدر زائد ہے اس لئے اس کو شب قدر کہتے ہیں۔

لیلۃ القدر کے اخفا کی حکمت

علماء کرام نے فرمایا کہ اس شب کے اخفا میں یہ حکمت ہے کہ لوگ اس کی طلب میں کوشش کریں اور ہر شب اس خیال سے عبادت میں گذاریں کہ شاید یہی رات شب قدر ہو اس طرح ان کے حسنات اور نیکیاں زیادہ ہو جائیں اور ان کو عمل نیک پر رغبت ہو اس لئے بعض علماء کرام نے فرمایا کہ جو شخص سال بھر شب قیام کریگا انشاءاللہ اس کو پا ہی لیگا۔ بعض علماء کرام نے کیا لطیف نکتہ فرمایا کہ جس شخص نے رات کی قدر کی اس نے شب قدر کو پا ہی لیا۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا شب قدر کو رمضان کے پچھلے عشرہ کی طاق راتوں میں تلاش کرو (بخاری)

حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے حضور سے عرض کیا کہ اگر میں جان لوں کہ شب قدر کونسی رات ہے تو میں کیا کہوں فرمایا یہ کہو یارب تو کثیر العفو ہے عفو کو پسند فرماتا ہے میری خطائیں معاف فرما۔ (ترمذی و ابن ماجہ)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب شب قدر ہوتی ہے جبرئیل امین ملائکہ کی جماعت میں اترتے ہیں اور ہر قیام و قعود کرنے والے بندے پر جو خدا کے ذکر میں مشغول ہے رحمت کی دعائیں کرتے ہیں جب عید فطر کا دن ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے ملائکہ پر اپنے ان بندوں کیساتھ مباہات و مفاخرت فرماتا ہے اے میرے ملائکہ اس مزدور کی کیا جزا ہے جس نے اپنا کام پورا کیا۔ عرض کرتے ہیں یارب اس کی یہ جزا ہے کہ اسکو پورا پورا اجر دیا جائے فرماتا ہے اے میرے فرشتو میرے بندوں اور میری باندیوں نے میرا فرض ادا کیا پھر دعا کیلئے ہاتھ پھیلاتے فریاد کرتے نکلے مجھے اپنی عزت و جلال اپنے کرم اپنی برتری اپنی بلندی کی قسم میں بیشک ان کی دعائیں قبول فرماؤں گا پس فرماتا ہے لوٹو میں نے تمہیں بخش دیا میں نے تمہاری بدیوں کو نیکیوں سے بدل دیا حضور نے فرمایا پس وہ مغفور واپس ہوتے ہیں۔ بیہقی

بدیوں کو نیکیوں سے بدلنے کی یہ مراد ہے کہ صحائف اعمال میں

بفضل اللہ تعالیٰ ہر بدی کی جگہ نیکی لکھی جاتی ہے ممکن ہے کہ یہ کرم روزہ داروں کیساتھ عام ہو اور یہ بھی احتمال ہے کہ عاصیوں کیلئے مغفرت ہو اور تائب فرمانبرداروں کیلئے تبدیل جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مگر جن لوگوں نے توبہ کی اور ایمان لائے اور نیک عمل کئے پس یہ لوگ ہیں کہ اللہ ان کی بدیوں کو نیکیوں سے بدل دیگا (فرقان)

مسلمانوں کو مفید مشورہ

(۱)

ہم ایک ریاستی باشندے ہیں۔ ہمارا تعلق انگریزی حکومت سے بالواسطہ ہے جتنا کسی ریاست کے باشندوں کیلئے لابدًا ممکن ہو سکتا ہے۔ اس کی تمہید میں یہ کہدینا نہایت ضروری ہے کہ ہمیں نہ کسی سے دشمنی ہے نہ عناد نہ کسی قوم یا ملت سے تعصب نہ کسی خطاب کی تمنا نہ خلعت کی آرزو نہ کسی جاگیر کی ہوس نہ کسی منصب کا خیال۔ نہ کسی سے مناظرہ کرنے سے قیل و قال ہاں اپنے محدود معلومات علمیہ سے جو امر خلاف عقل و نقل دیکھا جائیگا اس سے اپنے برادران اسلام کو آگاہ کر کے ہوشیار کر دیا جائے گا تاکہ وہ کسی غلط اور تباہ کن راستہ کو نہ اختیار کریں جس کے نتیجے میں انہیں سخت شرمندگی اور دشواریوں سے دوچار ہونا پڑے۔

میرے پیارے بھائیو! ہندوستان میں آپ کے برادران وطن نے تہیہ کر لیا ہے کہ جس طرح ممکن ہو سکے آپ کو بے معنی ہوس آزادی کے پردہ میں نیست و نابود کر کے ہندو راج قائم کر لیں۔ اس تہیہ کی نسبت ہم کچھ کہنا نہیں چاہتے کہ یہ کامیاب ہوگا یا ناکام اسے اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ کیا ہونے والا ہے لیکن اتنا ضرور جانتے ہیں اور کہہ سکتے ہیں کہ اسلام سے پرخاش نئی بات نہیں ہے مگر اسلام کا چراغ ان پھونکوں سے نہ بجھا نہ بجھے گا۔ اللہ تعالیٰ بچائے یہ دین الٰہی ہے اور اسکی حفاظت حافظ حقیقی کے سپرد ہے۔ اس نازک موقع پر آپ کا کیا فرض ہونا چاہیئے اس پر تعمق و غوص کی نظر ڈالئے اور پڑھیئے۔

برادران وطن کو یہ زعم ہے کہ مسلمانوں میں نہ ہمارا ایسا علم ہے نہ ہمارے جیسے دولتمند ہیں نہ شمار و اعداد میں یہ ہمارا مقابل کر سکتے ہیں جب صورت حال یہ ہے تو ہماری عقل میں یہ آتا ہے کہ جب کسی بستی یا جسم میں کسی بلا کے جیب میں خرچ کرنے کو کافی روپیہ ہو اور پھر بھی وہ اکثریت کی بنا پر حسب تنخواہ عزت ہو تو ہر ایسی بستی اپنے خواب کو دو حقیر تصور کرنے میں تامل نہیں کرتی۔ مسلمان کا مذہب اور مسلم مذہب خدا کی زمین پر فتنہ و فساد کی مانع ہے اور نہ صرف یہ بلکہ ہر مسلم کو اللہ کی بساط ارضی پر اکڑ کر چلنے کا بھی حکم نہیں

دیا گیا اور نافرمانیوں سے تاکیداً روکا گیا ہے۔ ان فرامین الٰہی کی اتباع میں کسی مسلمان کا شیوہ و مسلک نہیں ہو سکتا کہ وہ بے صحیح بد اعتقادی میں علم بغاوت بلند کر دے تو وہ اس کے ماننے کیلئے تیار ہو گا کہ آزادی کے حق فتنہ و فساد ہے یہ ہوس پوری نہ ہو سکی ہم اس وقت نہایت افسوس کیساتھ دیکھ رہے ہیں کہ مسلمانوں کو چھوڑ کر مسلمانوں کے حقوق پس پشت ڈال کر ہندو راج قائم کیا جائیگا اس سلسلے میں مسلمانوں کیساتھ جو سیاسی چالیں چلی گئی ہیں ان کے عواقب و نتائج سے مسلمان اچھی طرح آگاہ ہو چکے ہیں اور اقلیت و اکثریت کی نوعیت میدان رستخیز میں آ گئی ہیں اور مردہ۔ دکھائیں گے جو غلامی کی زنجیر جکڑ آزادی کی لیکن ابھی ہم سوچتے ہیں تو ہمیں بآسانی معلوم ہو جاتا ہے کہ انسان صرف اسقدر آزاد ہے کہ ایک پیر اٹھا کر دوسرے پیر پر چند سے کھڑا رہ سکتا ہے دوسرا پیر اٹھائے تو منہ کے بل زمین پر آ رہیگا۔

غل ہے کہ آزاد ہونا چاہیے شور مچا ہوا ہے کہ برطانیہ کی غلامی سے نکل جاؤ لیکن یہ نہیں سوچا جاتا کہ انسان علی قدر مراتب فطرتاً مقید ہے۔ سنئے جناب انسان پہلی صلب پدر میں مقید رہ کر رحم مادر میں مقید ہوا۔ پھر وہاں سے عالم ناسوت میں آ کر شیر خواری کے گہوارے میں دیدی گئی۔ جب قید کا یہ زمانہ بھی ختم ہوا تو نشو و نما کی نگرانی شروع ہو گئی۔ استادوں اور معلموں کی قید و بند کا آغاز ہو گیا جب استادوں نے علوم عقلیہ و نقلیہ سے آراستہ کر دیا تو اب تفکرات معاش کی جکڑ بندی نے گھیر لیا۔ مذہب کی پابندیوں نے محصور کر لیا مگر معاش سے فارغ البال ہوئے تو اہل و عیال کے تفکرات کے خار زار میں پھنس گئے حصہ عمر نے شباب کی حکومت سے آزادی حاصل کی تو پیری کے قید خانہ میں دھر دیئے گئے جب طائر روح نے قفس عنصری سے پرواز کیا تو قبر ہو کر قیودات نے بھی پیچھا نہ چھوڑا۔ جب ان سے نجات مل گئی تو ہر مسلم و مومن کی روح اسوقت سیر جنان کیلئے آزاد کر دی گئی نتیجہ یہ کہ انسان فطرتاً مقید پیدا ہوا آزاد زندگی کیسے بسر کر سکتا ہے حکمران بادشاہ ظل اللہ ہے ہر انسان ظل اللہ نہیں ہو سکتا جب ظل اللہ نہیں تو کسی نہ کسی طرح وہ ضرور قیدی ہے۔ اور صرف آزاد آزاد کی انتہائی مجبوریوں میں مقید فقط ہے وہ راستہ جو کوئی انجمن بتائے یا کوئی کانگریس۔ تباہی اور ہلاکت کھڑا ہے وہ سوسائٹی جس کی ایسی رہنمائی پر بے سوچے سمجھے مسلمان چل پڑیں کیا اب بھی نا سمجھیں نہ [illegible] کر لیا گیا وعدے تھے کیسے کیسے جو باندھے گئے تھے لیکن آج مسلمان دودھ کی مکھی سے زیادہ دیکھیں

نہیں رہے تاریخ پڑھیئے دنیا انقلاب پسند ہی ہے مگر ایک مصلح
ایک ثالث کی ضرورت برابر محسوس کرتی رہی ہے مسلمانون
کی عزت مسلمانون کا مذہبی وقار مسلمانون کی ہر قسم کی فلاح
برطانیہ کے تاج کے سایہ مین ہے اور مفروضہ آزادی ایک نمایان
فریب ہے ایک دھوکہ کی چال ہے جس نے احمق و نادان بنایا اور
آئندہ بھی بنائیگی۔ بہت ہوشیار رہ کر اپنے سود و زیان پر غور
کرتے رہیئے اس لئے کہ مسلمانون کیلئے بہت نازک وقت ہے
بات بات پر ہندو مسلمان کا سوال ہے یہ آگ اسی گھر سے لگی اور
یاد رکھیئے اسی گھر مین ٹھنڈی ہوگی۔ ہندوستان کا موجودہ امن و امان
تباہ کرنیوالے لوگ ہرگز کسی ہمدردی کے مستحق نہین ہوسکتے
نہ ان کا مشورہ مسلمانون کو ایک شمہ برابر فائدہ مند ہوسکتا ہے
مسلمانون نے ہمیشہ ہمسایہ قوم کی پاسداری کی اچھے تعلقات
رکھے کسی پہلو سے ان کی دلشکنی نہ کی لیکن یہ آزاد ہو کر [illegible]
بے ملک کے بادشاہ بننے کے خواب دیکھ رہے ہین اور تاج و تخت اور
اللہ کی زمین کے مالکون اور خزائن و اسلحہ پر قبضہ رکھنے والون
کی طاقتون کو بھول گئے اور ان کو یہ بھی یاد نہ رہا کہ [illegible]
آئندہ اشاعت مین یہ بتایا جائیگا کہ آزادی کا سبق پڑھانیوالون نے
ہمسایہ قوم کیساتھ کیا کیا سلوک کیے۔ اور گورنمنٹ برطانیہ نے
کہان سے کہان پہونچایا اور کن کن برکات ظاہری کا حامل بنا دیا۔

تاجدار ریاست کپورتھلہ کی مصروفیتین

۵- فروری کو جب کپورتھلہ کوٹھی کپتان [illegible] صاحب مشیر خاص سرکار [illegible] راجہ صاحب بہادر ولیعہد ریاست پر
سرکار عالی وقار کے اعزاز خاص مین جلسۂ ضیافت منعقد ہوا جسمین
بنفس نفیس سرکار مہاراجہ صاحب بہادر اور سرکار ٹکا راجہ صاحب
بہادر کے علاوہ ڈاکٹر و مسز ہربرٹس۔ مسٹر جان مارشل مسٹر [illegible]
و چند دیگر سردار صاحبان ریاست شریک ہوئے۔ بعد طعام [illegible]
[illegible] جو صبح تک ارباب کرام کو بہت محظوظ کیا۔

۶- فروری کو سہ پہر کے وقت ہال دربار کچہری گھر مین
نذرون کا دربار بہت شان و کروفر سے منعقد ہوا جسمین تمام درباری
لوگ حاضر آئے تھے سرکار مہاراجہ صاحب بہادر بنفس نفیس
ساڑھے چار بجے کے قریب ہمراہی سرکار ٹکا راجہ صاحب بہادر
ولیعہد ریاست تشریف لائے اور مسند شاہی پر جلوہ گر ہوئے۔
سب سے اول سرکار ٹکا راجہ صاحب بہادر ولیعہد ریاست و
سر مہاراجکمار [illegible] سنگھ صاحب بہادر نے یکے بعد دیگرے نذرین
پیش کیں۔ پھر عالیجناب صاحب وزیر اعظم بہادر نے نذر پیش
کی۔ بعدہ تمام سردار صاحبان و دیگر عہدہ داران ریاست
کی نذرین پیش ہوکر دربار برخاست ہوا۔ ہماری دعا ہے کہ

الٰہی تا جہان باشی باقبال
جوان بخت و جوان دولت بصد سال

۸- فروری کو صبح کے ساڑھے آٹھ بجے ہز ایکسلنسی سر
برڈوڈ کمانڈر انچیف افواج ہند بالقابہم ہز ہائینس سر مہاراجہ صاحب
بہادر کپورتھلہ دام اقبالہم کی خاص دعوت پر کپورتھلہ تشریف
لائے۔ ریلوے اسٹیشن پر نہایت پرتپاک خیر مقدم کیا گیا جسمین
علاوہ سر مہاراجہ صاحب بہادر بالقابہم کے عالیجناب صاحب
وزیر اعظم بہادر سرکار کپورتھلہ و دیگر اراکین ریاست شامل تھے
ہز ایکسلنسی ریلوے اسٹیشن سے شاہی محل کو تشریف لے گئے
اور وہان مقیم ہوئے ۱۹ ضرب توپون کی سلامی سر ہوئی
اس سلسلے مین یہ اطلاع مسرت بخش ہے کہ عشرۂ گذشتہ
مین دیگر بہت سے دیسی و انگریزی مہمان تاجدار کپورتھلہ کی
دعوت خاص پر کپورتھلہ تشریف لائے جن مین چند قابل ذکر
ارباب ذیشان یہ ہین۔

جناب عالیہ رانی صاحبہ منڈی معہ ٹکا راجہ صاحب ولیعہد
ریاست منڈی اور امریکن مہمان ڈاکٹر و مسز ہربرٹس مسٹر
جان مارشل (جو ایک مشہور و معروف مصنف ہین ہندوستان کی
اس غرض سے سفر کر رہی ہین کہ اپنے مشاہدات سے مس میو کی
رسوائے عالم کتاب کی تردید کرین) مسٹر [illegible] ڈوے یہ پیرس اور
نیویارک کے اعلیٰ طبقہ کے رکن ہین اور سرکار کپورتھلہ کے بڑے
دوست ہین آپ دو ہفتہ سے یہان مقیم تھے اور اب ان کی [illegible]
ہوچکی ہے مسٹر و مسز گوبا "انکل شام" کے مشہور مصنف کیپٹن
گور[illegible] سنگھ معہ اپنی اہلیہ صاحبہ مسٹر و مسز ڈت ان کے علاوہ
متعدد جنگی افسران ہز ایکسلنسی کمانڈر انچیف بہادر بالقابہم کے
ہمراہ تشریف لاکر گذشتہ ہفتے کپورتھلہ مین رونق افروز رہے۔
شام کے وقت باغ محل شاہی مین گارڈن پارٹی ہوئی
جسمین جملہ مہمانان مذکور الصدر کے علاوہ سردار صاحبان و اراکین
ریاست سول و جنگی و معززین شہر شریک تھے اس موقع پر سرکار
کپورتھلہ کا یہ عالمگیر اخلاق خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ جس وقت
سرکار [illegible] والا پانچ بجے کے قریب اس تقریب مین شریک ہوئے
تو شاہی نشستگاہ پر جملہ مہمانان بیٹھے تھے۔ سرکار والا نے
ہر ایک سے ہاتھ ملایا اور مزاج پرسی فرمائی حالانکہ ان

مہمانون کی تعداد اس قدر زیادہ تھی کہ دیکھنے والون کو بھی تکلیف دہ محسوس ہوتا تھا لیکن سرکار والا نے ایسا بڑا حق قدرت کے خزانہ سے حاصل کیا ہے کہ اپنے مہمانون کی خاطر تواضع مین حضور ممدوح ذرا بھی نہین گھبراتے۔ المختصر یہ گارڈن پارٹی بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی۔

رات کے ساڑھے آٹھ بجے ضیافت شاہی ہوئی جسمین جو مہمانون کے علاوہ ریاست کے برگزیدہ سردار صاحبان شریک ہوئے سر بحضور محتشم الیہ نے ہز امپیریل مجسٹی ملک معظم جارج پنجم قیصر ہند اور ہز اکسلنسی کمانڈر انچیف بہادر کے جام صحت تجویز کرنے سے قبل ایک موثر تقریر فرمائی جسمین حضور ممدوح نے ارشاد فرمایا کہ سپہ سالار معظم آپ سے دیرینہ دوستی ہے اور اس موقع پر لیڈی برڈوڈ صاحبہ کا تشریف نہ لانا آپ کے واسطے بڑے افسوس کا باعث ہوا ہے کیونکہ غالباً یہ ہز اکسلنسی سپہ سالار معظم کی یہان آخری تشریف آوری ہے لیکن سرکار کپورتھلہ نے خواہش ظاہر فرمائی کہ اس کے بعد بھی اگر یورپ مین یا ہندوستان مین ملاقات کا اتفاق ہوا تو محتشم الیہ اسی طرح گرمجوشی اور اخلاص سے سر ولیم برڈوڈ کا خیر مقدم کرین گے ہز اکسلنسی نے اپنے جلیل القدر میزبان کی تقریر پر تنویر کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ سرکار کپورتھلہ سے ان کا دیرینہ تعلق ہے اور اس دیرینہ تعلق کا ثبوت آپ نے یہ دیا کہ آپ نے اپنی [illegible] کپورتھلہ مین گزارا تھا جسکی خوش آئند یاد ان کے دل مین اب بھی چٹکیان لے رہی ہے۔ اسی سلسلے مین آپ نے سرکار کپورتھلہ کی قدر و منزلت اور شاہی خاندان کی شان و عظمت پر تبصرہ فرماتے ہوئے خصوصیت سے سری ٹکا راجہ صاحب بہادر ولیعہد ریاست کپورتھلہ اور جملہ اراکین صاحبان کی بڑی تعریف و توصیف فرمائی آپ نے عذر کرتے ہوئے فرمایا کہ لیڈی برڈوڈ کی صحت نازک حالت مین ہے اور وہ سفر کی تکلیف گوارا نہین کر سکتی تھین ہز اکسلنسی نے کپورتھلہ فوج کی تعریف کرتے ہوئے اپنی جوابی تقریر ختم کی اور تاجدار کپورتھلہ کا جام صحت تجویز فرمایا جسکے بعد ضیافت شب بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

۹ فروری کو ہز اکسلنسی سر ولیم برڈوڈ رات کے وقت بذریعہ اسپیشل ریل گاڑی واپس تشریف لے گئے۔

۱۱ فروری کو رات کے وقت سردار [illegible] داس صاحب مشیر تشریفات سرکار کپورتھلہ کی کوٹھی [illegible] پر سرکار عالی کے اعزاز خاص مین ضیافت تھی جسمین سرکار عالی اور سر بحضور ٹکا راجہ صاحب بہادر کے علاوہ دیگر اراکین مہمان و چند معزز اہل ریاست شریک تھے دعوت پر تکلف تھی۔ جسکے بعد گانا ہوا اسی جلسہ مین حکیم عبدالقادر صاحب رضا دہلوی طبیب خاص سرکار کپورتھلہ نے سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر کی شان مین ایک قصیدہ سنایا جو کمالات شاعری سے مملو تھا۔

۱۴ فروری کو دن کے ۱۱ بجے سر بحضور مہاراجہ صاحب بہادر کپورتھلہ دام اقبالہ نے موٹر پر معیت سر بحضور ٹکا راجہ صاحب ولیعہد کوٹھی پھگواڑہ نزول اجلال فرمایا۔ عالیجناب صاحب وزیر اعظم بہادر اور مشیر عدالت اور مشیر انتظام مشیر مال و مشیر ملٹری و وزیر [illegible] پولیس اور ناظم تعلیم اور نائب ناظم زراعت قبل از تشریف آوری سری حضور موقعہ پر موجود تھے۔ اراکین منڈی مہاراج گنج نے کوٹھی پر ڈالی پیش کی۔ جو سر بحضور نے براہ اخلاق کریمانہ منظور فرمائی تھوڑے آرام کے بعد سر بحضور کارخانہ شیخ وہاب اللہ مین تشریف لے گئے اور اسے ملاحظہ فرما کر بہت خوش ہوئے بعدہ منڈی مہاراج گنج کا معائنہ فرمایا جہان باجہ وغیرہ و دیگر سامان آرائش سے بڑی رونق اور چہل پہل تھی بعدہ جگتجیت ہائی اسکول مین تشریف لائے یہان بوائے اسکاوٹ کے ایک دستہ کی قواعد و پریڈ سے محظوظ ہوئے۔ پھر سرکار عالی نے جماعت وار اسکول اور بعدش بورڈنگ ہوس کا معائنہ فرمایا اور حسن انتظام سے مسرور ہو کر یکصد روپیہ طلباء اسکول کو شیرینی کیلئے مرحمت فرمایا۔ یہان سے سر بحضور منڈی جدید اور تحصیل اور ہسپتال اور یتیم خانہ آریہ سماج وغیرہ کے معائنہ کو تشریف لیگئے پھر کوٹھی تشریف لا کر عازم [illegible] ہوئے۔ راستہ مین خورم پور پر ایک مصنوعی شاندار نمائشی دروازہ آراستہ کیا گیا تھا یہان سر بحضور نے لالہ اجودھیا پرشاد کو [illegible] فرمایا اور اُنسے انکے حسن عقیدت پر خوشنودی مزاج کا اظہار فرمایا۔ راستہ خاص شروع ہوتے ہی بیشمار نمائشی دروازے اور طرح طرح کی آرائش کیگئی تھی۔ ان میں ہوتے ہوئے سر بحضور نے فرودگاہ خاص مین قدم رنجہ فرمایا۔ پچاس ہزار کے قریب زمینداران علاقہ کا مجمع تھا جنھون نے ورود مسعود پر سر بحضور کی جے کے نعرے لگائے جن سے فضا گونج اٹھی۔ المختصر سر بحضور نے دوپہر کا کھانا کیمپ مین تناول فرما کر استراحت فرمائی اور دو بجے سہ پہر کو شاہی شامیانہ کے نیچے دربار عام فرمایا۔ سردار نگینہ سنگھ نے سرکار والا اور سر بحضور ٹکا راجہ صاحب کے گلے مین گوٹے کے طلائی ہار پہنائے۔ چودہری ٹھاکر سنگھ ذیلدار نے چند معزز زمینداران علاقہ کی سرکردگی مین اس پچاس ہزار کے مجمع مین سرکار عالی کی خدمت مبارک مین زمیندار رعایا علاقہ پھگواڑہ کی طرف سے ایک سپاسنامہ پڑھ کر پیش کیا جسمین اظہار عقیدت و وفاداری کیا گیا تھا جسکو سنکر سر بحضور والا قدر نہایت مسرور ہوئے اور اسکے جواب مین سر بحضور ممدوح الشان نے نہایت اخلاق کریمانہ

اور جذبات رعایا نوازی سے لبریز ایک تقریر دلپذیر ارشاد فرمائی جسکا حرف حرف آب زر سے لکھنے کے قابل ہے ہم اس تقریر دلپذیر کو اسلئے شائع کرتے ہیں کہ حکمران اور مہاراجہ صاحب بہادر کپورتھلہ کے اصول حکومت و رعایا نوازی پر غور کرے۔

ہز ہائینس نے فرمایا کہ ہم اپنی رعایا علاقہ بھلواڑہ سے اس موقع پر ملکر اور انکے جذبات وفاداری اور انکا شعار دیکھکر بے انتہا خوش ہوئے ہیں ہمیں اپنی عزیز رعایا کی فلاح و بہبود کا ہر وقت بڑا خیال رہتا ہے چنانچہ ہم نے اپنے منسٹرز کو خاص طور پر ہدایت کر دی ہے کہ وہ جس قدر بھی رعایا کے افراد کی بہبودی کا خیال رکھیں تاکہ زمینداروں کو کسی قسم کی تکلیف نہو۔ ہم خوش ہوئے ہیں کہ ہماری منشا کے مطابق عملہ بندوبست بڑی دیانتداری اور جانفشانی سے کام سرانجام دیا ہے۔ اس موقع پر ہم اپنے تمام اہلکاروں کو مزید خاص ہدایت کرتے ہیں کہ وہ ہر ممکن کوشش سے رعایا کیلئے امن و عافیت کی کوشش کرتے رہیں ہماری زندگی کا یہی اصول رہا ہے کہ **"راجہ خوش تو پرجا خوش اور پرجا خوش تو راجہ خوش"** اور ہمیں اس نصب العین کو ہمیشہ اپنے پیش نظر رکھنا ہے۔ اس نو آباد ڈھلک کا رقبہ جہاں ہم آج موجود ہیں ہماری خواہش ہے کہ بہت جلد سارے کا سارا آباد ہو جاویگا اور ہم آبادی کی اس صورت کو دیکھکر جو سردار نگینہ سنگھ نے اپنے لئے پیدا کی ہے بہت خوش ہوئے ہیں۔

اسی تقریب میں اعلےٰ خدمات بندوبست قدردان سرکھنو مہاراجہ صاحب بہادر نے چوہدری عبدالرشید صاحب تحصیلدار بھلواڑہ کو اپنے دست خاص سے نشان افتخار درجہ دوم و سند عطا فرمایا۔ نیز چوہدری ٹھاکر سنگھ صاحب نائب تحصیلدار بھلواڑہ کو تمغہ ترقی و سند عطا ہوا اور سردار کندن سنگھ صاحب کو آنریری مجسٹریٹ کا اعزاز خاص بخشا گیا اور سردار نگینہ سنگھ صاحب کو بنظر خوشنودی مزاج تمغہ طلائی و سند ارزانی ہوا اور بعد مراسم شاہانہ یہ دربار عام برخاست ہوا۔

یہاں سے سردار نگینہ سنگھ صاحب کی استدعا پر سرکھنو ٹیوب ویل کے موقعہ پر تشریف لے گئے۔ جسے مالکان آراضی نے بھو گیور نے بصرف کثیر نصب کرایا ہے۔

اس تقریب پر سردار نگینہ سنگھ صاحب نے سرکھنو کی تفریح کی خاطر کھیلوں اور تماشوں کا بھی بڑا انتظام کیا تھا۔ چنانچہ رسم افتتاح کے بعد سرکھنو ان کھیلوں اور تماشوں سے مسرور و محظوظ ہوئے۔ بعدہٗ سرکھنو ٹی پارٹی میں رونق افروز ہوئے یہاں ایک گرانقدر ڈالی پیش کی گئی جسے سرکھنو نے بخوشی خاطر قبول فرمایا اور چائے نوش فرمائی۔ الغرض سرکھنو نے اپنی جان نثار اور وفادار رعایا کے درمیان ایک دن بسر فرماکر اور پوری طرح مسرور و محظوظ ہونے کے بعد ساڑھے پانچ بجے شام کو دارالریاست مراجعت فرمائی۔

ہم ان تمام معروضیتوں کیلئے ہر ہندوستانی و ریاستی افراد کیجانب سے سرکی حضور کو قابل مبارکباد تصور کرتے ہیں اس لئے کہ ان حرکات سے ایک طرف رعایا کو اپنے والی سے موانست پیدا ہوتی ہے اور دوسری جانب

ہو مرمد دار قسر وانکا، چانی وحسپت رہتا ہے، خوش نصیب ہے وہ رعایا جسکو بیدار مغز حکمران نصیب ہو۔ خدا یہ والی مہاراجہ صاحب بہادر کی ایسی رعایا نوازی کیساتھ عمر دراز کرے۔

اگر انگریز چلے جائیں تو ہندوستان میں آگ لگ جائے

لندن میں لارڈ مسٹن نے ایک لبرل جماعت کے جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے بالکل بجا ارشاد فرمایا کہ انگریز ہندوستان سے نکل جائیں تو دو دن میں سارے ملک میں فتنہ و فساد کی آگ بھڑک اٹھے آپ نے فرمایا کہ ریاستوں کے مابین خاندانی جھگڑے پھر تازہ ہو جائیں ایک ریاست کے مسلمان دوسری مسلمان ریاست کی سرحد میں داخل ہو جائیں اور مسلح مداخلت کی خواہش کریں اور اسی طرح ہندو دوسری ریاستوں میں جاکر درخواست کریں۔ مختلف اقوام اور متضاد مفاد کے مابین صرف انگریزی راج ہی توازن قائم رکھ سکتا ہے۔

مالیرکوٹلہ کی جنگی خدمات کا اعتراف

پچھلے ہفتے ہز ایکسلنسی لارڈ لنلتھگو بہادر وائسرائے ہند مالیرکوٹلہ تشریف لے گئے۔ وہاں ایک تقریر میں ہز ایکسلنسی نے ریاست مالیرکوٹلہ میں جنگی خدمات کا اعتراف فرماتے ہوئے فرمایا کہ جنگ میں ریاست کی ۱۰ فیصدی آبادی نے (جس میں صرف مرد ہی شامل ہیں) خدمات سرانجام دیں اور یہ اعداد و شمار ایسے ہیں جن کا مقابلہ ہوسکے دو برطانوی اضلاع سے اور کوئی ریاست نہیں کر سکتی۔ اس نازک وقت میں ریاست نے جس فراخدلی کیساتھ روپے سے امداد کی اسکی حکومت بے حد مشکور ہے۔

ہز ہائینس نواب صاحب بہادر مالیرکوٹلہ کے متعلق ہز ایکسلنسی کے دیگر شاندار ارشادات مثلاً ملازموں کے انتخاب میں دور اندیشی ریاست کی ترقی کیلئے پیشقدمیاں اور نظم و نسق کی بہتری وغیرہ کے علاوہ ہز ایکسلنسی کا ریاست کی جنگی خدمات کا اعتراف فرمانا نواب صاحب بہادر کیلئے اور باشندگان ریاست کیلئے زیادہ سے زیادہ فخر کا موجب ہے جسپر ہم پہلے ہز ہائینس بالخصوص کو پھر انکی رعایا کو نہایت مسرت سے مبارکباد دیتے ہیں کاش یہ مبارکباد ڈنر کو مالیرکوٹلہ میں بھی ہم اصالتاً مستقبل قریب میں دینے کے قابل ہوں۔

دھولپور میں فساد

۱۴ فروری کو گذرہ ریاست دھولپور سے اطلاع موصول ہوئی کہ گاؤں میں ایک ہنگامہ جیسا فساد ہو گیا جس سے وہاں کے غیر

بعض لوگوں میں عام غضب کی لہر دوڑ گئی اور تقریباً پچاس ہزار آدمی اسے تنگ کرنے کیلئے جمع ہو گئے۔ مگر پولیس کی بروقت مداخلت سے کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں ہوا۔ اسکے دو روز بعد پٹھان اور سکھوں میں تقریباً دو سو آدمی جمع ہو گئے اور آپس میں زبردست جنگ ہوئی جس سے کئی آدمی مجروح ہو گئے آخر فوج کے آنے سے امن قائم ہوا۔

دارالریاست مصطفےٰ آباد عرف رامپور

حج و حرمین طیبین کیلئے چند معززین شہر کا ایک قافلہ

ہر سال جن خوش قسمت اصحاب کے مقدرات میں حضرت حج و حاضری حرمین طیبین مقدر ہوتا ہے وہ مشرف ہونے روانہ ہوتے ہیں مقام مسرت ہے کہ امسال ہمارے شہر سے علیا جناب مخدومہ معظمہ والدہ ماجدہ عالیجناب خیر مجسم صاحبزادہ محمد عبد الصمد خاں صاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای چیف سکرٹری گورنمنٹ رامپور اور علیا جناب بیوہ محترمہ عالیجناب صاحبزادہ حمید مظفر خاں صاحب بہادر مرحوم عرف بنے میاں صاحب اور علیا جناب بیگم صاحبہ محترمہ عالیجناب صاحبزادہ محمد عبد المجید خاں صاحب بہادر سی۔ آئی۔ ای سینیر ریونیو سکرٹری ریاست رامپور مع اپنی صاحبزادی صاحبہ معظمہ اور متعدد معزز خواتین و جناب حافظ صاحب والا شان منشی محمد ارشاد اللہ خاں صاحب بہادر ڈسٹرکٹ و سشن جج ریاست (جن کو اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم نے براہ الطاف شاہانہ چار ماہ کی رخصت مدینی اس مقدس دینی فریضے کی آدائگی کیلئے بعطائے تنخواہ عطا فرمائی) اپنے چند دیرینہ معتمد خادموں اور ملازموں کے حج مبارک و حرمین طیبین کی زیارات کیلئے ۱۵۔ فروری کو صبح کے پونے نو بجے والی ٹرین سے عازم بمبئی ہوئیں۔ ان خواتین محترمات کو حسب الارشاد اعلیحضرت حضور پرنور خلد اللہ ملکہم و دام اقبالہم نواب اسٹیشن پر اُس سکنڈ کلاس گاڑی میں جو بمبئی تک کیلئے ریزرو کرا کر رکھا گیا تھی نہایت احترام سے سوار کیا گیا۔ ہم نے دیکھا کہ صبح سات بجے سے لوگ اس قافلہ کو خدا حافظ کہنے اپنی اپنی موٹروں اور سواریوں پر اسٹیشن روانہ ہونا شروع ہو گئے تھے اس ہر دلعزیز خاندان والاشان کے ہواخواہوں اور ریاست عالیہ کے جلیل القدر سول و ملٹری حکام و مستاجرین و کارکنان و سولین اہلکار اور ہر طبقے و فرقے کے ہندو مسلمان معززین و شرفا کا ایک عظیم الشان مجمع ٹرین کی آمد سے بہت قبل پلیٹ فارم پر موجود تھا جن سے نہایت خندہ پیشانی اور محبت فرداً فرداً جناب محترم صاحب جج بہادر موصوف نے مصافحہ و معانقہ فرمایا اور اپنے صیغے کے ہر ایک ماتحت سے معافی کے الفاظ استعمال فرمائے۔ بہت سے مسلم و غیر مسلم لوگوں نے اظہار خلوص و محبت امام ضامن کے روپئے اور باؤنڈ آپ کے بازو پر باندھے اور پھولوں کے گجرے پہنائے حالانکہ آپ نے ان تکلفات کیلئے بہت معذرت فرمائی مگر محبین کے جوش خلوص کے سامنے ایک بات بھی نہ چلی۔ المختصر جب وقت ٹرین آئی اور آپکی ریزرو گاڑی اسمیں منسلک کیگئی اسوقت تک لوگ گلے ملنے کیلئے آپ پر ٹوٹے پڑتے تھے۔ ایک نہایت موثر و پر جذبات حالات کیساتھ اس تمام مجمع نے آپ کو اور تمام قافلے کو خدا حافظ کہا۔ اور ٹرین روانہ ہو گئی۔ اسی ٹرین میں جناب صاحب جج بہادر کے ہمراہ ہمارے ہر دلعزیز ہم محلہ جناب منشی جمیل الدین صاحب وکیل بھی مع اہلیہ کے عازم حرمین شریفین ہوئے جنکے اعزاء و ہم پیشہ کثیر التعداد احباب نے مشترکہ طور پر عازمین حرمین شریفین کو سپرد خدا کیا۔ وکیل صاحب موصوف کے کئی اعزاء اور اسی طرح جناب صاحب جج بہادر ممدوح کے چند اعزائے کرام و مخلصین دہلی تک ساتھ گئے ہیں معلوم ہوا ہے کہ یہ قافلہ ۱۷۔ فروری کو صبح کے ۹ بجے مع الخیر بمبئی داخل ہوا اور وہاں سے ۲۰۔ فروری کو شام کے چار بجے جہاز رحمانی پر سوار ہو کر براہ کراچی جدہ کیلئے روانہ ہو گیا اس جہاز میں تین سو حجاج سوار ہوئے ہیں کل ۲۲۔ فروری کو دن کے ۹ بجے جہاز کے کراچی داخل کا تار بھی موصول ہو گیا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ مولیٰ عز و جل ان خواتین و محترم حضرات کو اپنے ان دینی مراسم میں کامیاب فرمائے اور اپنے حفظ و امان میں حج مبرور و حاضری مدینہ اقدس سے مشرف فرما کر مع الخیر واپس لائے۔ آمین۔

ہم رامپور پبلک کی طرف سے جناب اسٹیشن ماسٹر صاحب کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ نے اس موقع پر پلیٹ فارم ٹکٹ نہ لیا اور اس طرح مسرت نوازی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر ہم اپنی اس دلی مسرت کا بھی اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتے جو ہمیں اس خاندان والا دودمان کے متعلق عام جذبات و رجحان و ہر دلعزیزی کے معائنے سے حاصل ہوئی۔ حقیقت یہ ہے کہ عالیجناب خیر مجسم صاحب چیف سکرٹری بہادر بالقابہ اور عالیجناب صاحب سینیر ریونیو سکرٹری بہادر بالقابہ اور خود جناب صاحب جج بہادر کا حسن سلوک رامپور پبلک کے ساتھ اس درجہ شاندار اور جذبۂ خدمتگذاری ایسا بڑھا ہوا ہے کہ ہر شخص ان

مقتدر و متعہد ریاست ہستیوں کا شیدائی بنا ہوا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ جب یہ معزز قافلہ حج و زیارت سے مشرف ہو کر مراجعت فرما ہوگا اسوقت پبلک استقبال قابل دید منظر پیش کریگا۔ خدا تعالیٰ ہمیں اس مبارک توقع کے عملی مشاہدے کا موقع عطا فرمائے آمین۔ اس روئداد کے اختتام سے قبل ہم عالیجناب صاحب **سینیر ریونیو سکرٹری بہادر** بالقابہ کو آپ کی مذہبی زندگی کیلئے بھی قابل مبارکباد تصور کرتے ہیں جنکی خوش قسمتی اور جذبات دینیہ کے تاثرات سے ممدوح کی بیگم صاحبہ معظمہ شرف حج مبارک سے مشرف ہونے روانہ ہوئی ہیں اور عالیجناب خیر مجسم صاحب **چیف سکرٹری بہادر** بالقابہ کے حسن سعادت کا اعتراف بھی ہمارا فرض ہے جنہوں نے اپنی مادر محترمہ مدظلہا کو حج مبارک کیلئے روانہ فرمایا۔ مالک لایزال تمام امرائے قوم و ملک کو ایسے قابل تقلید مذہبی جذبات عطا فرمائے جو فلاح آخرت کے ممد و معاون ہوں اور حق یہ ہے کہ فکر آخرت ہی ایک نہایت اہم اور ضروری فکر ہے۔

جناب ولایت مآب کرم اللہ وجہہ کی مجالس

۹ سے ۱۲ رمضان مبارک تک تین روز سہ پہر کیوقت قلعۂ معلی کے امام باڑے میں شاہانہ پیمانہ پر مجالس عزا حضور پرنور حضرت امیر المومنین جناب ولایت مآب سیدنا مولانا مرتضیٰ علی شیر خدا شہنشاہ ولایت کرم اللہ وجہہ منعقد ہوئیں جسمیں تینوں دن اعلیحضرت حضور پرنور گان عالی خلد اللہ ملکہ نے کمال عقیدت اور انتہائی خلوص کا اظہار فرمایا۔

شہزادگان اعلیحضرت حضور پرنور اور تمام حضرات اہل خاندان و حکام سول و ملٹری و عمائدین شہر تینوں روز شرف شرکت مجالس سے مشرف ہوتے رہے۔ ہر روز اختتام مجلس پر کثرت سے خواص و عوام میں شیرینی تقسیم ہوتی رہی تین ماتمی جلوس بھی حسب معمول برآمد ہوئیں۔

خانقاہ صابریہ

قدیم میں ۲۰ رمضان مبارک کو سہ پہر کیوقت اڈیٹر دبدبۂ سکندری نے اپنے والد ماجد حضرت جناب مولانا شاہ محمد فاروق حسن صاحب قبلہ صابری چشتی علیہ الرحمۃ کی تاریخ وصال پر محفل ختم قرآن مجید کا دینی و نورانی جلسہ منعقد کیا جسمیں حفاظ کرام نے قرآن خوانی کی بعد کو قل شریف بطریقۂ چشتیہ ہو کر صاحب خانقاہ علیہ الرحمۃ کی روح [illegible] سے بہادر ریاست اور ان کے شہزادگان کی ترقی عمر اور تمام رحمت مرحومہ اور مخلصین و محبین سلسلہ کی فلاح و بہبود کیلئے دعائیں کیگئیں اور پرورش گاہ ننھا ولے محب خاص میاں اسمٰعیل بن ہاشم صاحب صابری فدوی اور اُن کی اہلیہ محترمہ کی صحتیابی کے لئے جنکی علالت کا تار ۲۲ فروری کو رات کے ۸ بجے موصول ہوا دعائے صحت کیگئی۔ محبان سلسلہ سے بھی استدعا ہے کہ وہ براہ کرم عزیزہ موصوفہ کیلئے دلی جذبات سے دعائے صحت کریں اور یہ اپنا فرض تصور کریں کیونکہ بھائی میاں اسمٰعیل صاحب موصوف خانقاہ و صاحب خانقاہ علیہ الرحمۃ کے سچے بے ریا مخلص محب و فدائی ہیں۔ تمام حاضرین جلسہ نے روزہ یہیں افطار کیا بعد مغرب ان تمام حضار کرام کی مرغن پلاؤ سے تواضع کیگئی۔ جن برادران طریقت کے پاس اخبار پہونچتا ہے وہ یاد رکھیں کہ انشاءاللہ تعالیٰ حضرت قبلہ و کعبہ علیہ الرحمۃ کا عرس شریف ۱۳ سے ۱۵ شوال مکرم تک منعقد ہوگا۔ اور کوشش کریں کہ وہ ان تاریخوں سے قبل آ پہونچ سکیں۔ مجھے جو مخلصانہ و فدویانہ طریقے سے خدمت انجام دینی ہے وہ بعونہٖ عز و جل تمام دینے کو تیار ہوں لیکن برادران طریقت کو اپنی زندگی کا بھی پر جذبات طریقے سے ثبوت دینا ضروری ہے مقام مسرت ہے کہ ہماری جماعت کے معزز و مقتدر رکن رکین حضرت جناب مولانا پیر شاہ محمد غوث صاحب صابری چشتی قادری فریدی فاروقی سجادہ نشین چلہ مبارک فریدیہ فرید کوٹ اس مرتبہ تشریف لا رہے ہیں۔ دیگر خلفائے کرام سے بھی استدعا ہے کہ وہ بھی یاران طریقت کیساتھ شریک عرس ہو کر فقیر زادہ کو تشکرات کا موقع دیں۔ تاکہ مستقل تعمیر خانقاہ شریف کو جو ایک اہم مسئلہ ہے باہمی مشورہ سے طے کیا جائے۔ تمام بھائی اغیر ناظرین اخبار کو یہ اطلاع دیدیں اور اپنے اپنے ارادوں سے مطلع فرمائیں تاکہ اپنی بے بضاعتی کے مطابق انتظام رہائش کیا جاسکے۔

خلاصۂ اخبارات

معلوم ہوا ہے کہ برطانیہ کا صنعتی میلہ ۱۸ فروری کو کھل گیا ہے۔ چنانچہ لندن صنعتی میلے کے دیکھنے کے لئے ہزارہا تماشائی اور خریدار انگلستان پہونچ رہے ہین خیال کیا جاتا ہے کہ یہ نمائش دنیا کی سب سے بڑی تجارتی نمائش ہوگی۔ اس نمائش مین شرکت کرنے کی غرض سے ۲۰ ملکون مین تقریباً ۲ لاکھ دعوتی رقعے جاری کئے گئے ہین۔

روہیلکھنڈ ڈویژنل پولیٹکل کانفرنس کا اجلاس ۸-۹-۱۰ مارچ کو بریلی مین منعقد ہونا قرار پایا ہے۔ یو۔ پی۔ اور پنجاب کے تمام مقتدر لیڈر شریک ہون گے زور شور سے تیاریان ہو رہی ہین۔

آسام بنگال ریلوے پر تو کھالی سے دولت گنج تک کے ۹ اسٹیشنون کا خزانہ اسٹیشن ماسٹر نے گارڈ کی گاڑی مین ۱۵ فروری کی رات کو روانہ کیا لیکن جب گاڑی چٹاگانگ پہونچی اور اتوار کی صبح (۱۶) فروری کو خزانہ دیکھا گیا تو سب غائب تھا تحقیقات ہو رہی ہے۔

لکھنؤ مین ۸۔ فروری کو لکھنؤ یونیورسٹی مین لارڈ ارون وائسرائے ہند کی آمد پر طلباء نے مکمل ہڑتال کر دی اور اپنی اپنی جماعتون سے غیر حاضر رہے۔

الٰہ آباد کے کمبھ میلے مین ہیضہ کی وبا پھوٹ نکلی ہے۔

غازی امان اللہ خان نے اپنے سفر یورپ کی اثنا مین جرمنی سے لاکھون روپیہ کا مال ادھار خریدا تھا یہ روپیہ آکسس کریڈٹ کمپنی کی طرف سے غازی موصوف کو قرض دیا گیا تھا چنانچہ اسی قرضخواہ کمپنی نے اب اعلان کیا ہے کہ افغانستان کی جدید حکومت مال کو خریدنے اور قرضہ کی رقم ادا کرنے پر آمادہ ہے۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے محکمہ محصول کے حکام جو یہان تحقیقات کر رہے ہین بیان کرتے ہین کہ کنیڈا کی سرحد پر کوکین کی ناجائز درآمد کیلئے نامہ بر کبوتر استعمال کئے جاتے ہین۔ ایک دھاتی نالی مین ایک اونس کوکین بھر کر اسے کبوتر کی ٹانگ سے خفیہ طور پر باندھ دیا جاتا ہے۔

دولت عالیہ ترکیہ نے ایک جرمنی کمپنی کو بیس سال کیلئے اندرون ملک مین ہوائی جہازون کے ذریعے ڈاک لیجانے کا ٹھیکہ دیدیا ہے چنانچہ ٹھیکے کے کاغذات پر فریقین کے دستخط بھی ہو چکے ہین اسی سلسلہ مین یہ اطلاع بھی موصول ہوئی ہے کہ غازی محمد نادر خان نے بھی جنکرز کمپنی کیساتھ اس بیس سالہ معاہدہ کی تصدیق کر دی ہے جس پر غازی امان اللہ خان نے دستخط کئے تھے اور جو اندرون افغانستان مین ہوائی جہازون کے ذریعے ڈاک پہونچانے کے متعلق تھا۔

شیخ سر عبد القادر صاحب بیرسٹر عدالت العالیہ لاہور کے ایڈیشنل جج مقرر ہوئے ہین۔ شیخ صاحب اس سے قبل بہت سے اعلیٰ عہدون پر ممتاز رہ چکے ہین اور اپنے فرائض منصبی کو انتہائی قابلیت اور دیانت کیساتھ انجام دیتے رہے ہین ہمین امید کامل ہے کہ وہ اس عہدہ جلیلہ کے فرائض کو بھی دلچسپی سے کامیابی کیساتھ ادا کرین گے۔ ہم شیخ صاحب کو اس تقرر پر مبارکباد دیتے ہین۔

لکھنؤ مین ۱۲۔ فروری کو عدالت الولیہ اودھ کی چیف ججی کا چارج جسٹس سید وزیر حسن صاحب کو تفویض ہوا۔ آپ اودھ چیف کورٹ کے پہلے ہندوستانی جج ہین امید ہے کہ سر لوئی اسٹوارٹ کی میعاد رخصت ختم ہو جانے کے بعد آپ مستقل چیف جج ہو جائین گے۔

پشاور اور کابل کے درمیان سڑک بالکل محفوظ ہے۔ ۱۶ فروری کو ایرانی سفیر کابل کو روانہ ہو گیا ہے۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ امان اللہ کی ہمشیر اور ان کا نوجوان صاحبزادہ کابل جا رہے ہین۔

جدید دہلی سے بیان کیا گیا ہے کہ ۱۹۳۰ء کے دوران مین ۹۰ میل اور آئندہ سال ۳۰۰ میل جدید ریلوے لائن تعمیر کیجائیگی۔

حجاز کے مختلف حصون مین گذشتہ ہفتے بارش کثرت سے ہوئی جدہ شریف مین ایک دن متواتر اور مسلسل تین گھنٹون تک بارش ہوتی رہی۔ اس بارش کی ۵.۶۵ انچ تک پیمائش کیگئی مکہ معظمہ مین بھی ایک ہی دن کے اندر ۱.۶۰ انچ بارش ہوئی۔

حکومت حجاز آج کل اس سوال پر غور کر رہی ہے کہ جدہ اور مکہ معظمہ کے درمیان برقی روشنی کے ستون نصب کرے جو دونون شہرون کو برقی روشنی مہیا کرین۔ برقی طاقت سے چلنے والی ٹرین گاڑیان بھی چلائی جائینگی اور جدہ کے بندرگاہ تک بھی برقی رو اور برقی روشنی لیجانے کا انتظام کیا جائے گا۔ نیز روشنی کے مینارون کو جو ساحل عرب کے حجاز کی لائن پر استادہ ہین اسی برقی ذخیرہ سے روشنی بہم پہونچائی جائیگی۔

جی۔ آئی۔ پی۔ ریلوے کی ہڑتال کے متعلق اخبارات نے لمبی چوڑی خبرین شائع کی ہین جن سے معلوم ہوتا ہے کہ ہڑتالیون کا رویہ ہنوز خطرناک ہے۔

دلچسپ معلومات

امریکہ کا نیا مذہب

دعا اور مناجات سے سروکار نہ ہوگا

امریکہ میں ایک نیا مذہب نکالا جا رہا ہے جس کا نام ہومینزم انسانیت ہوگا اس کے موجد ڈاکٹر چارلس فرانسس پوٹر ہیں مقرر ہیں اور حال ہی یونیورسلٹ چرچ سے اختلاف کے باعث الگ کئے گئے ہیں۔

اس مذہب میں نہ دعائیں مانگی جائینگی نہ پادری ہونگے نہ بپتسمہ دیا جائیگا اور فاتحہ خوانی ہوگی، شادی ہوگی مگر اس کے خطبہ اور مراسم میں تبدیلیاں ہونگی اس کی شاخیں نیویارک شکاگو۔ نیولین اور دوسرے شہروں میں کھولی جا رہی ہیں ڈاکٹر پوٹر کہتے ہیں کہ دعائیں نہیں مانگی جائینگی کیونکہ اس میں خوشامد اور گداگری نکلتی ہے۔

اس مذہب کے دس احکام ہونگے جو مسیحی احکام عشرہ کی جگہ لینگے تفصیل ملاحظہ ہو۔

پرانے مسیحی احکام عشرہ	نئے احکام عشرہ
(۱) خدا نے دنیا اور انسان کو پیدا کیا۔	(۱) دنیا اور انسان ارتقائی طریقہ پر وجود میں آئے
(۲) جہنم ابدی اذیت اور تکلیف کی جگہ ہے	(۲) مصیبت قوانین حق زیست کے توڑنے سے آتی ہے شخص مستقیم خود اپنا اطمینان دیتا ہے
(۳) بہشت وہ جگہ ہے جہاں لوگ مر کر جاتے ہیں۔	
(۴) انسان کا مقصد یہ ہے کہ خدا کی عظمت کا اظہار کرے	(۴) انسان کا مقصد یہ ہے کہ اپنی ترقی کرے بحیثیت فرد بحیثیت نسل
(۵) مذہب کا تعلق عالم بالا سے ہے	(۵) مذہب کا تعلق فطرت سے ہے جسے عالم بالا کہا جاتا ہے وہ بھی ایسی فطرت ہے جس کا علم نہیں
(۶) انسان پیدائشی بدکار اور مٹی کا کیڑا ہے	(۶) انسان پیدائشی نیک ہے اور غیر محدود امکانات رکھتا ہے
(۷) انسان کو مرضی الٰہی پر صابر رہنا چاہئے۔	(۷) انسان کو بلا احتیاج مصیبت اور بے انصافی چپ نہ رہنا چاہئے انہیں دور کرنے کی کوشش کرنی چاہئے
(۸) صداقت ایک مذہب ہی ہے جو ہمارا ہے۔	(۸) ہر مذہب میں اور ہر فرقہ میں کچھ نہ کچھ صداقتیں ہیں۔
(۹) گناہ، نجات، کفارہ، دعا۔	(۹) یہ سب باتیں مذہب میں اہمیت نہیں رکھتیں اور ترقی خود انسان کے اندر سے نمایاں ہوتی ہے
(۱۰) عبادت کا تصور اہم ہے نجات باہر سے آتی ہے	(۱۰) خدا یا انسان کسی دوسرے انسان کو بچا نہیں سکتا۔

اس مذہب کے بیاہ میں بھی جدت ہوگی یعنی میاں بی بی اپنے بیاہ کے پیمان خود مرتب کرینگے تاکہ انکی اہمیت کا خیال رہے کوئی دوسرا کسی عورت کو کسی کے بیاہ میں نہ دیگا بلکہ عورت خود مختار ہے کوئی دوسرا اسے پابندی میں نہیں دے سکتا

شاہجہان محل ہوٹل بمبئی کی اسلامی ہمدردی

ہمکو یہ معلوم کر کے نہایت مسرت حاصل ہوئی کہ ہمارے معزز دوست جناب سید فضل شاہ صاحب مالک شاہجہان ہوٹل بمبئی نے اپنی مرتبہ عازمان حرمین شریفین کی ان تکالیف کو محسوس کر کے جو اکثر انکو قیام بمبئی کے دوران میں پیش آیا کرتی تھیں اپنی اسلامی ہمدردی کی وجہ سے اپنے مشہور و معروف قدیمی اسلامی شاہجہان ہوٹل واقع عبدالرحمن اسٹریٹ بمبئی میں بہت کم نرخ پر رہائش اور طعام کا انتظام کیا ہے ہم شاہجہان صاحب موصوف کی اس اسلامی ہمدردی کی دل سے قدر کرتے ہیں حقیقتاً شاہجہان صاحب ممدوح اور انکے مشہور و معروف شاہجہان محل ہوٹل نے پبلک کی بڑی بڑی خدمات انجام دی ہیں اور وہ ہماری اس دلی دعا کے مستحق ہیں کہ خدا کریم ہوٹل کی خوبیوں میں اور اس کے بانی کی حسنات دینی میں روز افزوں ترقی عطا فرمائے ہم اس دعا کے ساتھ پبلک در خاصکر عازمان حرمین شریفین سے پرزور سفارش بھی کرتے ہیں کہ وہ جب بمبئی جائیں تو شاہجہان محل ہوٹل بمبئی میں ضرور قیام کریں جنکی شرح رہائش انگریزی میں انگریزی مدرسہ ریزہ تک ہے

ہر بیماری کا علاج مفت

ماہ رمضان کا احترام کرتے ہوئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس مبارک مہینے میں ہر ایک بیماری کا علاج مفت کیا جائیگا ہندو مسلمان بلکہ عیسائی ہر مذہب کے آدمی یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں ایک جوابی پوسٹ کارڈ لکھ کر دوا مفت طلب کریں۔ مقامی حضرات خود آکر دوا لے سکتے ہیں۔ **خاکسار** حکیم عبدالحمید سنیاسی حکیم حاذق سنیاسی چوک پرانی کوتوالی محلہ کرم چند سنگھ لاہور۔

لطف سخن

شکوۂ اسلام

(از نتائج افکار رقم حضرت مولانا مولوی حافظ حاجی حکیم سید شاہ)
(محمد حسن صاحب سید حسنی حسینی حنفی قادری سہسوانی)
(جزاہ اللہ عنا و عن سائر المسلمین)

شکوہ پر شور زباں تک نہ پہ لاؤں کیونکر | داغ جو قلب حزیں میں ہیں انہیں دکھلاؤں کیونکر
جو چھپانے کی نہیں بات چھپاؤں کیونکر | ہائے آنکھوں سے لگی دل کی بجھاؤں کیونکر

مضطرب صورت سیماب دل مضطر ہے
صفت ماہی بے آب دل مضطر ہے

تھے رسول عربی میرے طلبگاروں میں | آل و اصحاب نبی تھے مرے غمخواروں میں
تھا لگن انصار و مہاجر تھے خریداروں میں | سکہ جاری تھا مرا دین کے بازاروں میں

شرف و قدر کو ارباب وفا سے پوچھو
حق کا مطلب ہوں محبوب خدا سے پوچھو

تھے پہ کرتے رہے قربان دل و جاں صدیق | شمع پروانہ ہوئے صاحب ایمان صدیق
تھے لٹاتے مری خاطر دل و ایمان صدیق | ناز و انداز پہ تھے دل سے مسلمان صدیق

میری رونق تھی رسول عربی کے دم سے
مکی و ہاشمی و مطلبی کے دم سے

میں وہ سکہ ہوں [illegible] | نقش باطل کی طرح محو ہستی سے مٹا
بے [illegible] دل ہے کما | سخت گرداب حوادث میں پڑا ہے بیڑا

چار دن کیلئے بے طور گری ہے اسکی
زندگی مثل چراغ سحری ہے اسکی

[illegible] | مرے عشق و محبت کے جتانیوالے
کیا ہوئے وہ مری توقیر بڑھانیوالے | جا بسے خلد میں سب اگلے زمانیوالے

[illegible] مرسل میں اب حاس نہیں
ہائے ان چاہنے والوں کا ذرا پاس نہیں

[illegible] و مساوات و اخوت تری | دل ہے پابندئ احکام شریعت تری
[illegible] و کرم مہر و محبت تری | [illegible] وہ طبیعت تری

حیف سب اپنے بزرگوں کے چلن بھول گئے
مرغ سے بند میں ایسے کہ وطن بھول گئے

[illegible] | داستان ہجر و اندوہ بیان کرتے
قصۂ غم [illegible] | میری فریاد و فغان فاش جہان [illegible]

تیری امداد کا خواہاں ہوں مدد کر آقا
مالک و وارث و ناصر ہے تو ہاں ہاں سب کا

التجا بحضور سرکار بغداد و ادام افاضہ

(از فدائے بارگاہ قادری جناب مولانا محمد شفیق صاحب قادری)
(شمس [illegible] صدر بازار [illegible])

بنا بگڑی مری تقدیر یا محبوب سبحانی | طفیل شیر و شبیر یا محبوب سبحانی
فضائے قدس تک [illegible] | [illegible] یا محبوب سبحانی
فقیر قادری ہیں [illegible] | غلام [illegible] یا محبوب سبحانی
تری تحریر کا ہر لفظ [illegible] حقیقت ہے | [illegible] تری تقریر یا محبوب سبحانی
مریدی لا تخف جو کہہ چکے مجھکو بچا لینا | [illegible] یا محبوب سبحانی
تمہارا نام [illegible] | عدو [illegible] شمشیر یا محبوب سبحانی
مرے [illegible] غلاموں کو بچا لینا | [illegible] دستگیر یا محبوب سبحانی
اے [illegible] | ہے تیرے لطف کی زنجیر یا محبوب سبحانی
تمہارا نام نامی جو کہ [illegible] ہے | [illegible] یا محبوب سبحانی
تمہارے [illegible] کعبہ مقصد | [illegible] یا محبوب سبحانی
ہمارے واسطے تو [illegible] | [illegible] یا محبوب سبحانی

شفیق قادری کو نفس اور شیطان ستاتے ہیں
بتا جلدی کچھ تدبیر یا محبوب سبحانی

جذبات محسن

(از رشحات کلک گہر سلک محسن جناب ماسٹر محمد عبد اللہ صاحب محسن [illegible])
(محلہ [illegible] منیر لاہور)

العشق نار یحرق ما سوی اللہ

دل ترا جب تک نہ لذت آشنائے درد ہو | کار زار عشق میں کیونکر ترا ہمدرد ہو
[illegible] | ما سوی اللہ سے ترا دل [illegible]

فرض مسلم

[illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible]

سرمایۂ ایمان

[illegible] لطف [illegible] | [illegible]
[illegible] | [illegible] محسن [illegible]

حرمت اسلام

[illegible] سبحانی | مقتدائے حبیب رحمانی
[illegible] | [illegible] اسلامی

شیطان اور انکی اماں کا انتقال

یہ کون سے شیطان ہیں جو ہماری جسمانی اور روحانی خاتمہ پر تلے ہوئے ہیں جس کر کے ہم وہ بنا رہے ہیں۔
سنئے وہ یہ ہیں۔ جریان۔ احتلام۔ خون اور منی کی خرابی۔ کمی باہ جو اپنی ماں قبض اور بدہضمی سے پیدا ہوکر ہمیشہ ان کی پرورش کیا کرتے ہیں۔ ان شیطانوں کی اماں اپنے بچوں کے ساتھ جہنم میں پہنچ چکی اور کسی کو بھی ان سے دہشت نہ رہے گی کیونکہ لوگوں میں روز بروز آتنک نگرہ گولیوں کا استعمال ہو کر قبض بدہضمی خون منی کی خرابی اور کمی باہ جریان۔ احتلام۔ سرعت انزال۔ رقت منی وغیرہ وغیرہ سے نجات حاصل کر کے جسمانی و روحانی طاقتوں سے مالا مال ہو جاتا ہے قیمت بالکل کم یعنی فی ڈبیہ ۳۲ عدد گولیاں جو ۱۶ یوم کے لئے کافی ہیں ایک روپیہ ۵ ڈبیاں چار روپیہ (عہ)

طلاء واجی کرن

ایسے اشخاص جنکو بدعادت کی وجہ سے بیرونی نقائص پیدا ہوگئے ہوں اور نامردی کی دقت آگئی ہو ان کے لئے عجیب علاج صرف ایک ہفتہ کے اندر جملہ نقائص دور ہوکر پوری طاقت مردی پیدا ہو جاتی ہے قیمت فی شیشی پانچ روپے (عہ)

قبض کشا گولیاں

رات کو سوتے وقت دو گولیاں کھانے سے صبح صاف پاخانہ ہو کر پیٹ صاف ہو کر ہلکا ہو جاتا ہے۔ معدہ کو ذرا بھی ضرر نہیں پہنچتا۔
قیمت ۳۲ گولیاں ۸ علاوہ محصول ڈاک

ملنے کا پتہ
ویدشاستری مالک آتنک نگرہ فارمیسی جامنگر
کاٹھیاواڑ

خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھئے
کیونکر
بذریعہ

معجون کایا پلٹ

بفضلہ تعالیٰ تمام مضرتوں سے پاک صاف مرکب ہے اثرات میں عجیب اثر ہے یہی وجہ ہے کہ تمام اطراف اکناف عالم میں قبولیت کو پہنچ چکا ہے ہمارا ۳۵ سالہ تجربہ ہے کہ یہ معجون ضعف اعضائے رئیسہ دل و دماغ جگر کو بے حد قوت بخشتا ہے۔ جنسی امراض جریان۔ کثرت احتلام جوانی میں پیری کے آثار اولاد سے مایوسی وقت پر شرمندگی۔ بزدلی سے خیالات میں پراگندگی کبھی کبھی موت کے خیالات کا ذہن میں [illegible] بیرون میں دفعتہً تھوڑی محنت سے بہت تھک جانا چہرہ بے رونق اور زرد ہو جانا وغیرہ وغیرہ شکایات کو رفع کر کے زیادہ قوت پیدا کرتا ہے کہ [illegible] ہو جاتا ہے۔ خاص کر ان لوگوں کے لئے جو اکثر دماغی کام کرتے ہیں جسم کو برباد کر چکے ہیں ہم صدق دل سے وعدہ کرتے ہیں کہ یہ معجون کایا پلٹ چند ہی روز میں نامردوں کو مرد اور مردوں کو اور زیادہ اور جسم کو لوہے کی لاٹ بنا کر کل عمر دہ قوتیں ضرور از سر نو ایجاد کر دیتا ہے۔ مقدار صرف ایک تولہ یومیہ ایک مہینے کا دام قیمت ہے۔ دواخانہ بفضلہ تعالیٰ ۳۵ سال سے قائم ہے سنہ ۱۹۲۰ء سے اپنی نئی کوٹھی میں کل زمانے کی خدمت کرتا ہے۔ فہرست دواخانہ مفت روانہ خدمت ہوگی۔ اخبار کا حوالہ ضرور دیجئے۔

ملنے کا پتہ
مرزا سجاد حسین عطار مالک دواخانہ معین العلاج
نئی کوٹھی وکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

مطبع حسنی ریاست ٹونک میں حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خانصاحب مرحوم باہتمام منشی محمد حسن صابری
اڈیٹر و منیجر و پرنٹر چھپا اور منشی محمد احسن خان صابری و منشی محمد صابر حسن خان قادری نے مشتہر کیا